مولانا شیخ محمد عادل ربانی

المہدی ابھی تک ظاہر نہیں ہوئے ہیں

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسم الله الرحمن الرحيم

وَأَنِيبُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ

اور لوٹ آؤ (توبہ کرتے ہوئے) اپنے رب کی طرف اور خود کو اُس کے حوالے کر دو۔ (قرآن ۳۹:۵۴) صدق الله العظيم. اللہ ﷻ کی طرف لوٹ آؤ، اللہ عز و جل یہ فرماتا ہے۔ خود کو اُس ﷻ کے حوالے کر دو۔ اگر تم سے کوئی غلطی ہو جائے، لوٹ آؤ (توبہ کرتے ہوئے) اپنی غلطی پر، اللہ عز و جل یہ فرماتا ہے۔

اللہ ﷻ کا راستہ صاف ہے۔ اللہ ﷻ کا راستہ واضح اور کھلا ہوا ہے۔ اِس راستے پر چلو۔ اگر تم کسی اور راستے پر بھٹک گئے ہو، اگر تم دھوکہ کھا چکے ہو، تو اللہ ﷻ کی طرف رجوع کرو، اللہ ﷻ سے توبہ کرو، اور وہ ﷻ معاف کرتا ہے۔ اگر تم بُرے راستے پر بھٹک گئے ہو، تو اُس راستے پر بَزِد مت رہو۔ یہ ضد اور ہٹ دھرمی کفر کی نشانی ہے۔ کافر ضدی ہوتا ہے۔ مسلمان سچ کو تسلیم کرتا ہے۔ وہ حق کے ساتھ ہوتا ہے۔ وہ حق کے ساتھ مل کر چلتا ہے۔ چاہے تم کافر کو کچھ بھی دکھا دو، اور چاہے تم کچھ بھی کہہ دو، یہ بیکار ہے۔ تم جتنا مرضی کہہ لو کہ "یہ سچ ہے، اور یہ جھوٹ ہے"، پھر بھی وہ جھوٹ کو قبول کرتا ہے اور دوسرا کچھ نہیں۔

اسی لیے، ایسے بہت سے لوگ ہیں جو دھوکہ کھائے ہوئے ہیں۔ وہ لوگ کچھ لوگوں کے پیچھے چلے صرف اس لئے کہ انہوں نے دعویٰ کیا کہ وہ مسلمان ہیں۔ جو راستے سے بھٹک چکا ہے، اُسے راستے پر لوٹ آنا چاہیے۔ اُسے حق کے راستے کی طرف لوٹنا چاہیے، وہ راستہ جو ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے دکھایا ہے۔ یہی راستہ نجات کا ذریعہ ہے۔ یہ دنیا میں بھی نجات دیتا ہے اور آخرت میں بھی نجات کی طرف لے جاتا ہے۔ آخر یہی سب سے اہم ہے۔

کیونکہ ہر طرح کے لوگ دھوکہ کھا چکے ہیں۔ ہم پھر واپس مہدی علیہ السلام کے موضوع پر آئے ہیں۔ ایسے بہت سے لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ وہ مہدی علیہ السلام ہیں۔ یہ ہم روزانہ

مولانا شيخ محمد عادل رباني

دیکھتے ہیں۔ ایسے بہت سے مجذوب یا دیوانے لوگ ہیں جو کہتے ہیں، "میں مہدی ہوں۔ میں عیسیٰ ہوں۔ میں یہ ہوں، میں وہ ہوں۔" ہر شخص ان پر یقین نہیں کرتا۔ لیکن کچھ لوگ ایسے ہیں، جو ان کے ساتھ بڑے بڑے گروہ (فرقے) بنا لیتے ہیں۔ کہتے ہیں، "مہدی ظاہر ہو گئے ہیں۔ مہدی ایک سو سال پہلے ظاہر ہو چکے ہیں۔" مجھے نہیں پتہ کہ وہ لوگ کتنے سالوں سے کہتے آ رہے ہیں کہ مہدی آ چکے ہیں۔ جب مہدی علیہ السلام ظاہر ہوں گے، تب قیامت آئے گی۔ تو پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ ۱۰۰، ۵۰ یا ۱۰ سال گزر گئے اور کچھ بھی نہ ہوا ہو؟ اگر مہدی علیہ السلام ظاہر ہو چکے ہوتے، تو تمام نشانیاں بھی پیش آئیں ہوتیں ایک کے بعد ایک۔ یہی ہونا چاہیے۔

لوگوں کو دھوکہ دیا جا رہا ہے۔ مگر یہ صرف مَذمرَت (اشارے) سے نہیں ہو رہا، بلکہ عظیم واضح نشانیاں موجود ہیں۔ مہدی علیہ السلام کا ظہور قیامت کی بڑی نشانیوں میں سے ہے۔ مگر اس کے بعد بھی اور نشانیاں آئیں گی۔ دابتہ الارض (زمین کا جانور) ظاہر ہو گا۔ اُس کے بعد سورج مغرب سے طلوع ہو گا۔ یاجوج اور ماجوج کا ظہور ہو گا۔ یہ تمام قیامت کی بڑی نشانیوں میں شامل ہیں۔ دنیا ہمیشہ کے لیے نہیں ہے۔ اِس کا بھی ایک وقت مقرر ہے۔ اس لیے، لوگوں کو دھوکہ دینا یہ کہہ کر کہ "میں مہدی ہوں" اور پھر مسلمانوں کا ایک شخص پر یقین کر لینا، اور اُس کی پیروی کرنا، یہ راستے (حق) سے ہٹ جانا ہے۔

اسی لیے، راستے کی طرف لوٹ آؤ۔ مہدی علیہ السلام ابھی ظاہر نہیں ہوئے۔ جب وہ ظاہر ہوں گے، سب لوگ جان لیں گے؛ صرف تین یا پانچ لوگ نہیں، صرف ہزار یا دس ہزار لوگ بھی نہیں۔ لاکھوں لوگ سبھی جانیں گے۔ پوری دنیا کو معلوم ہو جائے گا۔ مہدی علیہ السلام ظاہر ہوں گے۔ دجال بھی ظاہر ہو گا۔ کچھ فرقے ہیں جو دجال کا انتظار کر رہے ہیں۔ وہ دجال کی پیروی کریں گے۔ تو گویا وہ لوگ بھی اُن لوگوں سے زیادہ سمجھدار ہیں جو دھوکے میں ہیں۔

اسی وجہ سے، وہ لوگ جو غلطی پر ہیں، اللہ ﷻ فرماتا ہے: "أَنِيبُوا"، "انیبوا"۔ (قرآن ۳۹:۵۴) لوٹ آؤ، لوٹ آؤ، اللہ ﷻ کی طرف لوٹ آؤ۔ یہ بات کسی ایک شخص کے لئے نہیں ہے۔ راستہ بالکل صاف ہے۔ سب کچھ قرآن میں واضح طور پر بیان کر دیا گیا ہے۔ لہٰذا، جو لوگ غلطی پر ہیں، اُس پر بَزِد نہ رہیں۔ ضد اور ہٹ دھرمی کفر کی نشانی ہے۔ ایسے لوگوں کے قریب نہ جاؤ۔ اور ایسا کرنے کی کوشش نہ کرو۔ اللہ ﷻ تمہیں عقل اور سمجھ عطا فرمائے۔ تم راستے (حق) کی طرف لوٹ آؤ۔ بس یہی ہم کہیں گے، ان شاء اللہ۔

ومن الله التوفيق. الفاتحة.

مولانا شيخ محمد عادل رباني

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
16 جولائی 2025/ 21 محرم 1447
نماز فجر – زاویة أکبابا، اسطنبول